السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ کے مرکز کی ڈائری میں گھر سے نکلنے کی اور داخل ہونے کی دو دعائیں لکھی ہیں۔

بِسمِ اللّٰہِ ، تَوَکَّلتُ عَلَی اللّٰہِ ، لاحَولَ وَلاقُوَّۃَ اِلا بِاللّٰہِ (1)

اللّٰھُمَّ اِنِی اَسَألُکَ خَیرَ الْمَوْلَجِ ، وَخَیرَ الْمخرَجِ ، بِسمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا ، وَبِسمِ اللّٰہِ خَرَجنَا ، وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلنَا (2)

(جبکہ صلوۃ الرسول کی تخریج تسہیل الوصول صفحہ 494، 495 میں لکھا ہے کہ یہ دونوں روایات ضعیف ہیں برائے مہربانی اس کے بارے میں رہنمائی فرمائیں۔ (محمد طاہر ڈوگر، سینئر 153 شاہ جمال کالونی لاہور

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گھر سے نکلنے کی یہ دعا ابوداوَد، ترمذی، عمل الیوم واللیلة للنسائی، التوکل لابن ابی الدنیا، کتاب الدعاء للطبرانی اور ابن حبان وغیرہا میں مروی ہے اس کے متعلق میری تحقیق یہی ہے کہ یہ روایت درست نہیں اس کی سند میں اسحاق بن عبداللہ ابی طلحہ سے بیان کرنے والے راوی ابن جریج ہیں اور یہ مدلس ہیں اور اپنی روایت میں انہوں نے اپنے استاد اسحاق سے حدیث سننے کی وضاحت نہیں کی۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے کہ ابن جریج کی اسحاق سے مجھے ملاقات معلوم نہیں۔ (الفتوحات الربانیۃ 1/335)

لہذا یہ روایت اس علت کی وجہ سے درست نہیں اور گھر میں داخل ہونے والی یہ روایت بھی درست نہیں اس لئے کہ اس کی سند میں شریح بن عبید حضرمی ہیں جن کی ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت مرسل ہے۔ جیسا کہ امام ابو حاتم رازی نے اپنی کتاب مراسیل میں صفحہ 90 پر ذکر کیا ہے اور مرسل محدثین کے ہاں ضعیف کی اقسام میں سے ہے لہذا یہ دونوں روایتیں ہمارے نزدیک اسنادی اعتبار سے صحیح نہیں، ڈائری مرتب کرنے والے بھائی کو ان شاء اللہ متنبہ کر دیں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ: 59

محدث فتویٰ